نیویارک کی گورنر کا دفتر
کیتھی ہوکل | گورنر

ریاست نیو یارک کی اٹارنی جنرل کا دفتر
لیٹیشیا جیمز | اٹارنی جنرل

گورنر کے دفتر اور ریاست نیو یارک کے اٹارنی جنرل کے دفتر کی نجی اور غیر منافع بخش تنظیموں اور اداروں کے لیے مشترکہ عمومی رہنمائی

فروری 14، 2025

تعارف

رہنمائی کی یہ دستاویز نجی اور غیر منافع بخش اداروں کو معلومات فراہم کرنے کے لیے تیار کی گئی ہے جیسے کہ سماجی خدمت کار ایجنسیاں اور فراہم کنندگان (جن میں بے گھر افراد کے شیلٹرز، گھریلو تشدد کے متاثرین کے شیلٹرز اور دیگر رہائشی سہولیات، اس کے ساتھ غیر رہائشی سماجی خدمات کے ڈراپ ان مراکز بھی شامل ہیں)، عبادت گاہیں جیسے گرجا گھر، سیناگاگز، مساجد اور مندر؛ طبی اور صحت کی سہولت گاہیں؛ اور دیگر ادارے جو کمیونٹی خدمات اور مقامات فراہم کرتے ہیں تاکہ وہ اس بات کا جائزہ لے سکیں کہ اپنے رہائشیوں، کلائنٹس، مریضوں، اراکین اور عملے کے حقوق کا تحفظ کرتے ہوئے کس طرح وفاقی امیگریشن حکام کی درخواستوں پر ردِعمل دیا جائے۔

یہ رہنمائی قانونی مشورے کے طور پر شمار نہیں کی جاتی، نہ ہی یہ ہر ممکنہ صورتِ حال کو تفصیل سے بیان کرتی ہے اور نہ ہی مقامی قانون اور پالیسی میں موجود فرق بتاتی ہے۔ ایسے قوانین، ضوابط، پالیسیاں، معاہدے کی شرائط اور دیگر عوامل ہو سکتے ہیں جو کسی ادارے کے طرزِ عمل کا تعین کرتے ہیں۔ اگر آپ کے مزید سوالات ہیں یا آپ اپنی صورتِ حال کے مطابق پالیسیاں بنانا چاہتے ہیں، تو ہم آپ کو مشورہ دیتے ہیں کہ اپنی تنظیم کے مشیر سے رجوع کریں۔ براہِ کرم نوٹ کریں کہ یہ رہنمائی شہر یا ریاست کی ملکیت یا لیز پر لی گئی عمارتوں پر نہیں بلکہ صرف نجی اور غیر منافع بخش سہولیات پر لاگو ہوتی ہے۔ ریاستی املاک پر ایگزیکٹیو آرڈر 170.1 لاگو ہوتا ہے۔ اسکول ڈسٹرکٹس کے لیے علیحدہ رہنمائی بھی موجود ہے جو اس دستاویز کے آخر میں دیئے گئے دیگر وسائل اور ایگزیکٹیو آرڈر سے منسلک ہے۔

یہ مختصر رہنمائی ہمارے دفاتر کو موصول ہونے والے سوالات اور درخواستوں کی تعداد میں تیزی سے اضافے کے بعد تیار کی گئی ہے، جو محکمۂ ہوم لینڈ سیکیورٹی کی ان سابقہ ہدایات کی منسوخی پر سامنے آئے جو وفاقی سول امیگریشن نافذ کرنے والی کارروائی سے 'حساس مقامات' کو تحفظ فراہم کرتی تھیں۔ اس رہنمائی کا مقصد اداروں اور تنظیموں کو تیار کرنا اور آگاہی فراہم کرنا ہے تاکہ وہ ان افراد اور کمیونٹیز، اپنے مشن اور اپنے بنیادی کام پر توجہ مرکوز کر سکیں جنہیں وہ خدمت فراہم کرتے ہیں۔

سوال: کیا امیگریشن کے نفاذ کے اقدامات میری جگہ پر ہو سکتے ہیں؟

جواب

ماضی میں، امریکی محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی کی پالیسی کے تحت امیگریشن نافذ کرنے والے حکام جیسے کہ امیگریشن اور کسٹم انفورسمنٹ (ICE) کے ایجنٹس کو عام طور پر یہ اجازت نہیں تھی کہ وہ "حساس مقامات" پر سول امیگریشن کی خلاف ورزیوں پر گرفتاریاں کریں یا دیگر سول امیگریشن نافذ کرنے والی سرگرمیوں میں ملوث ہوں۔ ان حساس مقامات میں اسکولز، (ڈے کیئر سے لے کر کالجوں اور یونیورسٹیوں تک)؛ طبی علاج اور صحت کی سہولت گاہیں؛ عبادت گاہیں جیسے گرجا گھر، سینا گاگز، مساجد اور مندر؛ وہ مقامات جہاں بچے اکٹھے ہوتے ہیں جیسے ڈے کیئر سینٹرز یا فوسٹر کیئر کی سہولت گاہیں؛ "سوشل سروسز کے مراکز جیسے کہ کرائسز سینٹر، گھریلو تشدد سے متاثرہ افراد کے شیلٹر، متاثرین کی خدمات کے سینٹر، بچوں کے تحفظ کے سینٹر، زیر نگرانی ملاقات کے سینٹر، فیملی جسٹس سینٹر، کمیونٹی میں قائم شدہ تنظیمیں، معذور افراد کی خدمت کرنے والی سہولت گاہیں، بے گھر افراد کے شیلٹر، منشیات یا شراب کی لت کی مشاورت اور علاج کی سہولت یا فوڈ بینک یا پینٹری یا دوسرے وہ ادارے جو ضرورت مند افراد کو خوراک یا دیگر بنیادی ضروریات فراہم کرتے ہیں" بلا تحدید شامل ہیں۔ یہ علاقے اس لیے محفوظ قرار دیئے گئے تھے تاکہ کمیونٹی کے تمام افراد—جن میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جنہیں قانونی طور پر امریکا میں رہنے کی اجازت نہیں ہے—محفوظ طریقے سے ان خدمات اور مقامات تک رسائی حاصل کر سکیں جن پر یہ انحصار کرتے ہیں اور یہ پالیسیاں کمیونٹی کی صحت اور بہبود کی حمایت کے لیے بنائی گئی تھیں۔

محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی نے حال ہی میں ان پالیسیوں کو منسوخ کردیا ہے اور کہا ہے کہ اب نفاذ کے فیصلے انفرادی افسران کے سپرد کر دیئے گئے ہیں۔

اس کا مطلب ہے کہ امیگریشن افسران حساس مقامات پر یا ان کے قریب گرفتاریاں کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ یہ دیکھنا ابھی باقی ہے کہ یہ افسران ہماری کمیونٹیز میں اس اختیار کو کتنی تیزی اور شدت سے بروئے کار لائیں گے۔ یاد رکھیں کہ امیگریشن افسران نفاذ میں مدد کے لیے آپ کے ادارے کے پاس موجود معلومات مختلف طریقوں (مثلاً فون یا ای میل کے ذریعے درخواست، سمن یا وارنٹ) کے ذریعے حاصل کرنے کی بھی کوشش کر سکتے ہیں۔

سوال: کیا اب میری تنظیم یا ادارے کو امیگریشن کے نافذ کردہ اصولوں کی تعمیل کرنی ہو گی؟

جواب

"حساس مقامات" کی پالیسی کو منسوخ کرنے سے امیگریشن نفاذ اتھارٹی پر پہلے سے موجود پابندیاں متاثر نہیں ہوتیں اور اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ کو لازمی طور پر امیگریشن ایجنٹس کو اپنی جگہ میں داخل ہونے کی اجازت دینی ہو گی یا امیگریشن نفاذ سے متعلق درخواستوں کی تعمیل کرنی ہو گی۔ نجی اور غیر منافع بخش اداروں کے پاس بعض حالات میں تعاون سے انکار کرنے کی گنجائش موجود ہے، جیسا کہ اس رہنمائی میں آگے وضاحت کی گئی ہے۔ عمومی طور پر، نجی املاک کو چوتھی ترمیم کے تحت تحفظ حاصل ہے، جو کہ امیگریشن ایجنٹس کے طرزعمل کو محدود کرتی ہے اور "غیر معمولی تلاشیوں اور ضبط کاریوں" سے تحفظ دیتی ہے۔ افراد کو پانچویں ترمیم کے تحت خاموش رہنے کا حق بھی حاصل ہے۔ مزید برآں، آپ کے کلائنٹس، مریضوں، رہائشیوں وغیرہ کو مقامی، ریاستی اور وفاقی قانون کے تحت ایسے حقوق حاصل ہو سکتے ہیں جو خاص طور پر آپ کی صورتِ حال پر لاگو ہوں۔ مثال کے طور پر، اگرچہ امیگریشن افسران عمومی طور پر معلومات حاصل کر سکتے ہیں، لیکن ہو سکتا ہے کہ ایسی مخصوص معلومات جو وہ آپ سے مانگ رہے ہیں وہ FERPA، HIPAA یا وکیل و مؤکل کے مابین رازداری کے استحقاق کے تحت محفوظ ہوں۔

سوال: کیا میری تنظیم یا ادارے کے لیے امیگریشن افسر کو کسی فرد سے ملنے کے لیے اپنی جگہ میں داخل ہونے کی اجازت دینا لازمی ہے؟

جواب یہ اہم بات ہے کہ آپ اپنی سہولت گاہ کے عوامی اور نجی علاقوں کے درمیان فرق کر سکیں۔ اگر آپ کے مقام پر ایسے علاقے موجود ہیں جو کہ عام عوام کے لیے کھلے ہوئے ہیں (جیسے کہ استقبالیہ یا لابی یا پارکنگ لاٹ)، تو امیگریشن ایجنٹس ان علاقوں میں اس حد تک داخل ہو سکتے ہیں جس حد تک عام عوام کو اجازت ہے۔ جو اصول ان علاقوں میں عام عوام پر لاگو ہوتے ہیں وہی ان افسران پر بھی لاگو ہوں گے۔ اگر امیگریشن ایجنٹس وہاں موجود لوگوں کو پریشان کر رہے ہوں یا ڈرا دھمکا رہے ہوں، تو ایجنسی کا عملہ اس رویے کو دستاویزبند کر سکتا ہے، جس میں افسران کے نام اور بیج نمبرز اور اس عمل کے نتیجے میں آپ کے کام کرنے کی صلاحیت پر مرتب ہونے والے اثرات شامل ہیں۔ ایجنسی کا عملہ ایجنٹس کو یہ بھی بتا سکتا ہے کہ وہ اس سائٹ کے کام میں خلل ڈال رہے ہیں اور ان سے جانے کی درخواست کر سکتا ہے۔

اگر آپ کے مقام پر نجی حصے موجود ہیں جو عام عوام کے لیے بند ہیں (جیسے دفاتر، مریضوں کے معائنے کے کمرے، ڈورمیٹری کی جگہ، رہائشیوں کے کمرے، کیس ورکرز کے دفاتر، کلائنٹس کی میٹنگ کے کمرے یا وہ حصے جو بند رکھے جاتے ہیں یا جن پر "پرائیویٹ" کا نشان لگا ہوتا ہے اور جنہیں پرائیویٹ کے طور پر برقرار رکھا جاتا ہے)، تو عملے کے ممبران پر لازم نہیں کہ وہ امیگریشن افسران کو ان نجی علاقوں میں داخل ہونے کی اجازت دیں جب تک کہ افسر ایک درست عدالتی وارنٹ نہ دکھائے۔ عدالتی وارنٹ پر وفاقی جج کے دستخط ہوتے ہیں اور یہ انتظامی وارنٹ سے مختلف ہوتا ہے، جس پر محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی، امیگریشن اور کسٹم انفورسمنٹ یا محکمہ انصاف کی مہر لگی ہوتی ہے اور اس پر امیگریشن افسر کے دستخط ہوتے ہیں۔ (ان دستاویزات کے نمونے اس رہنمائی کے اختتام پر شامل کیے گئے ہیں۔)

یہ یاد رکھیں کہ امیگریشن کا نفاذ ICE افسران یا دیگر قسم کے ایجنٹس کے ذریعے کیا جا سکتا ہے اور وہ واضح طور پر اپنی شناخت نہیں کرواتے۔ وہ آپ کی جگہ یا آپ کے پاس موجود معلومات تک رسائی حاصل کرنے کے مقاصد کے بارے میں یا تو صاف گو اور واضح ہو سکتے ہیں یا نہیں بھی ہو سکتے۔

کسی بھی صورتِ حال میں، عملے کو کسی کو چھپانا یا پوشیدہ نہیں رکھنا چاہیئے، نہ ہی امیگریشن نافذ کرنے والے ایجنٹس سے غلط بیانی کرنی چاہیئے اور نہ ہی جسمانی طور پر مداخلت کرنے یا ان کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر افسران زبردستی ان علاقوں میں داخل ہو جائیں جو عام عوام کے لیے بند ہیں، تو عملے کو پرسکون رہنا چاہیئے اور جو پیش آئے اسے دستاویز کی شکل دینی چاہیئے۔

سوال: امیگریشن حکام کی جانب سے سہولیات تک رسائی کی کوشش کے لیے میری تنظیم یا ادارے کو کیا تیاری کرنی چاہیئے؟

جواب: ایسی درخواستوں سے نمٹنے کے لیے اپنے ادارے کی ضروریات کے مطابق ایک پالیسی تیار کرنے پر غور کریں۔ اس پالیسی کے حصے کے طور پر، آپ شاید کسی مخصوص منتظم کو نامزد کرنا چاہیں گے جو صفِ اوّل کے عملے (جیسے ریسیپشنسٹ، سیکیورٹی عملہ، خاکروب اور دیگر) کے لیے اور امیگریشن ایجنٹس جب آپ کے مقام پر پہنچیں یا آپ کی ایجنسی سے معلومات طلب کریں تو یہ شخص رابطے کا مرکز ہو۔ یہ رابطہ کار پھر ایجنٹس کی درخواستوں اور اُن کے پیش کردہ کاغذات (وارنٹ یا سمن) کی جانچ کر سکتا ہے اور فوری طور پر مزید ہدایات کے لیے مشیر سے مشورہ لے سکتا ہے۔ نجی اور غیر منافع بخش تنظیموں کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ اپنے عملے کو باقاعدگی سے تربیت دیں تاکہ وہ موجودہ پالیسیوں، عوامی اور نجی مقامات کے فرق اور عدالتی بمقابل انتظامی وارنٹ میں امتیاز کو اچھی طرح سمجھ سکیں۔

سوال: کیا امیگریشن ایجنٹس میری تنظیم یا ادارے کے عملے سے کسی عوامی جگہ پر سوال کر سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، لیکن افراد کو یہ علم ہونا چاہیئے کہ انہیں خاموش رہنے اور جواب نہ دینے کا حق حاصل ہے۔ اگر سوالات ذاتی طور پر کیے جا رہے ہوں تو عملہ یہ پوچھ سکتا ہے کہ کیا وہ وہاں سے جا سکتے ہیں۔ اگر جواب ہاں میں ہو، تو وہ جا سکتے ہیں اور سوالوں کے جواب دینا ضروری نہیں۔ اگر انہیں بتایا جائے کہ انہیں جانے کی اجازت نہیں ہے، تو عملے کو یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ وکیل سے بات کرنے کا کہہ سکتے ہیں یا بصورتِ دیگر خاموش رہیں۔ سب سے بڑھ کر، اگر ادارے کا عملہ امیگریشن ایجنٹس کی جانب سے کیے گئے سوالات کے جواب دینے کا انتخاب کرتا ہے، تو انہیں کسی بھی غلط بیانی سے گریز کرنا چاہیئے۔

سوال: عملے کو ایجنسی کے کلائنٹس یا رہائشیوں کی معلومات کی درخواستوں پر کیسے ردِعمل دینا چاہیے؟

جواب معلومات کے لیے درخواستیں مختلف صورتوں، جیسے کہ فون کالز یا ای میلز سے لے کر مختلف قسموں کے باضابطہ سمن کی صورت میں آ سکتی ہیں۔

اداروں اور تنظیموں کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ اپنے اس تمام عملے کو تربیت دیں جو فونز اور ای میل اکاؤنٹس کی نگرانی کرتے ہیں تاکہ وہ معلومات سے متعلق کسی بھی درخواست (جس میں یہ سوال بھی شامل ہے کہ کوئی مخصوص شخص رہائشی، مریض یا کلائنٹ ہے وغیرہ) کو مقررہ منتظمین کی طرف بھیجیں، جو پھر قانونی مشیر سے مشورہ کر سکیں۔ یہ طریقہ کسی فرد کی نجی معلومات کے غیر مجاز یا غیر قانونی انکشاف کی روک تھام کرے گا۔ اگر کسی ادارے کو معلومات کے لیے رضاکارانہ درخواست موصول ہو، تو مقررہ منتظم کو یہ جانچنے کی ترغیب دی جاتی ہے کہ آیا اس درخواست پر عمل کرنا ریاستی یا وفاقی رازداری قوانین کی خلاف ورزی کے بغیر ممکن ہے یا نہیں اور کیا مطلوبہ معلومات فراہم کرنے سے ادارے کے بنیادی مشن یعنی کہ ضرورت مند افراد کو خدمات یا مدد کی فراہمی متاثر تو نہیں ہو گی۔ عملے کو امیگریشن ایجنٹس کی جانب سے پیش کردہ دستاویزات کی کاپیاں بنانی چاہیئں۔ اگر درخواست زبانی کی گئی ہو، تو ادارے کا عملہ اس درخواست کو تحریری طور پر ریکارڈ کرے۔

اگر کسی ادارے کو سمن یا معلومات دینے کے لیے کوئی اور مطالبہ موصول ہو، تو اس مطالبے کو ادارے کے قانونی مشیر کو بھیج دینا چاہیئے، جو یہ جانچ کر سکیں کہ کس طرح ردِ عمل دینا ہے۔ کچھ صورتوں میں، مشیر سمن کا جواب دینے کا مشورہ دے سکتا ہے، جبکہ دیگر صورتوں میں، یہ طے کر سکتا ہے کہ سمن کس پہلو سے نا مکمل ہے۔ اسی وجہ سے، یہ ضروری ہے کہ کسی بھی ردعمل سے پہلے سمن کو تنظیم کے مشیر کے حوالے کیا جائے۔

اضافی مواد

» ایگزیکٹیو آرڈر 170.1: https://www.governor.ny.gov/sites/default/files/atoms/files/EO_170.1.pdf

» بائیڈن ایڈمنسٹریشن کا آرکائیوڈ **DHS** میمورنڈم: https://www.dhs.gov/archive/news/2021/10/27/secretarymayorkas-issues-new-guidance-enforcement-action-protected-areas

» ٹرمپ ایڈمنسٹریشن کا **DHS** ڈائریکٹیو: https://www.dhs.gov/news/2025/01/21/statement-dhs-spokesperson-directivesexpanding-law-enforcement-and-ending-abuse

» نیویارک کے گورنر کا دفتر، ریاستِ نیو یارک کے اٹارنی جنرل کا دفتر اور ریاستِ نیویارک کے محکمہ تعلیم کی رہنمائی: https://www.nysed.gov/sites/default/files/oag-go-sed-immigration-students.pdf

» نیشنل امیگریشن لاء سینٹر فیکٹ شیٹ: https://www.nilc.org/resources/factsheet-trumps-rescission-ofprotected-areas-policies-undermines-safety-for-all

» نیو یارک لائرز فار پبلک انٹرسٹ اور لائرز الائنس فار نیو یارک کی جانب سے غیر منافع بخش اداروں کے لیے ماڈل پروٹوکول:

https://www.nylpi.org/wp-content/uploads/2025/01/Guidance-to-Nonprofits-Regarding-Immigration-Enforcement-1.pdf